72384 ـ گورنمنٹ شہری کو اس کا حق نہیں دیتی کی دلیل سے سرکاری بجلی چوری کرنا

سوال

سرکاری بجلی چوری کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ گورنمنٹ شہری کو ہر چیز میں اس کا حق نہیں دیتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

گورنمنٹ کی بجلی چوری کرنا جائز نہیں، چاہے وہ بجلی کا میٹر خراب کر کے اور اس میں کوئی حیلہ کر کے چوری کی جائے یا پھر بجلی کے بل کی ادائیگی نہ کر کے، یا کسی اور وسیلہ اور ذریعہ سے بجلی چوری کی جائے؛ کیونکہ اس میں دھوکہ اور فراڈ اور باطل طریقہ سے لوگوں کا مال کھانا جیسی خرابی ہے.

اور یہ کہ گورنمنٹ شہری کو اس کا حق نہیں دیتی یہ کوئی ایسا سبب نہیں کہ اس کی بنا پر عام مال چوری کر لیا جائے، کیونکہ بجلی وغیرہ کی آمدنی عام مسلمانوں کی ملکیت ہے، تو اس کی چوری کرنا عام مال پر زیادتی شمار ہوتی ہے، نہ کہ صرف گورنمنٹ یا اس کے ذمہ داران پر زیادی کرنا.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا کافر گورنمنٹ میں رہتے ہوئے اس کی بجلی یا پانی کا میٹر روک دینا جائز ہے، تا کہ اس گورنمنٹ کو کمزور کیا جا سکے، یہ علم میں رہے کہ گورنمنٹ مجھ سے زبردستی اور ظلم کر کے بہت سارے ٹیکس وصول کر رہی ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" جائز نہیں ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے میں لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال کھانا ہے "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (23 / 441).

مستقل فتوی کمیٹی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

کیا بجلی یا پانی یا ٹیلی فون، یا گیس وغیرہ کے بل کی ادائیگی نہ کرنے کے لیے کوئی حیلہ کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ ان میں سے اکثر امور کا انتظام ایسی شراکت دار کمپنیاں سنبھالتی ہیں جوعام لوگوں کی ملکیت ہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" جائز نہیں؛ کیونکہ ایسا کرنے میں لوگوں کا مال باطل طریقہ سے کھایا جاتا ہے، اور امانت کی عدم ادائیگی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کر دیا کرو .

اور دوسرے مقام پر کچھ اسطرح فرمایا:

اے ایمان والو تم آپس کا مال باطل طریقہ سے مت کھاؤ، ہاں اگر وہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو پھر ٹھیك ہے، اور تم اپنے نفسوں کو قتل مت کرو، یقینا اللہ تعالی تمہارے ساتھ بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے . انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ الافتاء (23 / 441).

جن شبہات کی بنا پر گورنمنٹ کی بجلی چوری کی جاتی ہے ان میں سے کچھ شبہات کا جواب سوال نمبر (70274) کے جواب میں دیا جا چکا ہے.

واللہ اعلم .